Rs. 3/-

ہفت روزہ

الجمعیۃ

دہلی

جلد ۷۶ شمارہ ۲۵ — ۱۶ تا ۲۲ جون ۲۰۰۰ء — ۱۳ تا ۱۹ ربیع الاول ۱۴۲۱ھ

کشمیری نوجوانوں کا مجروح اعتماد بحال کئے بغیر

وادی کشمیر میں امن کی واپسی نا مُمکن

وزیر داخلہ مسٹر اڈوانی جو گاہے بگاہے کشمیر کے مسئلہ کے حل کا راگ الاپتے رہتے ہیں جتنا جلدی یہ بات سمجھ لیں اتنا ہی ملک اور اس کے عوام کے لئے بہتر ہوگا۔

محمد سالم جامعی

جموں کشمیر ہندوستان کی ایک ایسی ریاست ہے جو گذشتہ بہت عرصہ سے مسلسل [illegible] کا شکار ہے گذشتہ دس سال سے تو یہاں شدت پسندانہ [illegible] ایسا زور پکڑ لیا ہے کہ [illegible] ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا ہے [illegible] اس شدت پسندی [illegible] افراتفری کے اسباب و عوامل کیا ہیں اور ہم انہیں [illegible] میں ایک سے زائد مرتبہ بحث کر چکے ہیں۔

[illegible]

ہم دیکھتے ہیں کہ [illegible] کشمیری عوام [illegible] [illegible]

[illegible] شیخ محمد عبداللہ مرحوم [illegible] ہندوستان [illegible] [illegible]

جموں کشمیر کے [illegible] [illegible]

[illegible]

ابھی حال ہی میں وزیر فلاح و بہبود مسز مینکا گاندھی نے وزیر دفاع مسٹر جارج فرنانڈیز کو جو خط لکھا ہے اس میں انھوں نے صاف طور سے مسلح فورسز کو ہی کشمیری نوجوانوں کو شدت پسند بنانے کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے

[illegible]

[illegible] مسز مینکا گاندھی نے وزیر دفاع مسٹر جارج فرنانڈیز کو [illegible] مسلح فورسز کو [illegible] نوجوانوں کو شدت پسند بنانے کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔

(باقی صفحہ ۔۔ پر)

ملیشیا

حکومت کے خلاف آواز اٹھانے والوں پر پولیس و فوج کا قہر

[illegible]

وزیر اعظم مہاتیر محمد نے اپنی پولیس اور فوج کو مستقل ہدایات جاری کر رکھی ہیں کہ حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والوں پر بے جھجک لاٹھیاں برسائیں

[illegible]

برما میں مقیم مسلم آبادی پر ظلم و ستم روا رکھے جانے کے باوجود اسے صرف ایک داخلی مسئلہ قرار دینا ملائیشی حکام کی بے حسی کی ایک بین دلیل ہے۔

[illegible]

بائیس برسوں کے بعد اسرائیلی فوجوں کی لبنان سے واپسی

[illegible]

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کرونا ندھی کا نامناسب مطالبہ

ہمارے حکمرانوں کی تخلیق بھی عجیب و غریب مخلوق ہے جو قتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کے سامنے ہمیشہ صرف اپنا ہی سیاسی مفاد رہتا ہے اور وہ یہ سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں کہ وہ جو کچھ بول رہے ہیں اس کے نتائج کیا ہوں گے۔

ابھی حال ہی میں سری لنکا کے بحران کے سلسلہ میں تامل ناڈو کے وزیر اعلیٰ مسٹر کرونا ندھی نے جو بیان دیا ہے وہ اس کی ایک جیتی جاگتی مثال ہے مسٹر کرونا ندھی نے جو مرکزی حکومت کے پالیسی برداروں میں سے ایک ہیں۔ مرکزی حکومت کے موقف کے علی الرغم مطالبہ کیا ہے کہ یا تو سری لنکا میں تملوں کو ان کے مکمل اختیارات دیے جائیں اور یا پھر سری لنکا کو چیک اور سلواکیہ کی طرح دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا جائے۔

سری لنکا کا نسلی بحران کوئی آج نیا نہیں ہے یہ اس وقت سے جاری ہے جب سری لنکا انگریزی سامراج کے پنجہ سے آزاد ہو کر ایک آزاد مملکت بنا تھا ہندستان نے آزادی کے بعد سے ہی اس مسئلہ سے دلچسپی لینا شروع بھی کر دی تھی اور جب جب موقع آیا اس نے اس نسلی مسئلہ کو سلجھانے کی کوشش بھی کی مگر اسے سری لنکا کی بدقسمتی ہی کہا جائے گا کہ ابھی تک وہاں تملوں اور سنہالیوں کے اختلاف کا مسئلہ حل نہیں ہو سکا ہے۔

آزادی کے اپنے نصف صدی سے زائد کے دور میں تمل باغی متعدد بار سری لنکا کی فوجوں سے جس میں غالب اکثریت سنہالیوں کی ہے ٹکرا چکے ہیں سری لنکا کے جنگلوں اور بعض قصبوں اور شہروں پر ان کا قبضہ بھی ہے مگر ابھی تک کوئی فیصلہ کن مرحلہ تک ان کی رسائی نہیں ہو پائی ہے۔

۱۹۸۶ء میں مسٹر راجیو گاندھی نے اپنے دور حکومت میں اس قضیۂ نامرضیہ کو ختم کرنے اور تملوں کو ان کے حقوق دلانے کے لیے سری لنکا کی حکومت اور تمل ایلم کے درمیان ایک معاہدہ بھی کرایا تھا مگر وہ بھی فریقین کی بداعتمادی کی وجہ سے زیادہ دن نہیں چل سکا اور جس کی پاداش میں خود مسٹر راجیو گاندھی کو اپنی جان کا نذرانہ دینا پڑا۔

تمل ایلم کا واحد مقصد سری لنکا کی تقسیم ہے جس کے لیے سری لنکا کی حکومت کسی بھی قیمت پر تیار نہیں ہے۔ تمل ایلم کا یہ مطالبہ بھی ایسا ہے کہ دنیا کا کوئی بھی ملک اس کی تائید نہیں کر سکتا باجپئی حکومت نے بھی باوجود اس بات کے کہ وہ ہندستان کی تمل پارٹیوں کی بیساکھیوں کے سہارے اقتدار پر قابض ہے اس مطالبہ کی حمایت سے صاف انکار کر دیا ہے۔ حکومت ہند کا صاف موقف یہ ہے کہ سری لنکا میں تمل اقلیت کو اس کے حقوق و اختیارات تو ملنے چاہئیں مگر ملک کی تقسیم کی قیمت پر نہیں بلکہ سری لنکا کی یکجہتی کی بنیاد پر کوئی مناسب معاہدہ ہونا چاہیے مگر تمل ایلم اور ہندستان میں ان کے نسلی حامی اس بات کو کسی بھی طرح ماننے کو تیار نہیں ہیں۔

ہمارے خیال میں مسٹر کرونا ندھی نے مرکزی حکومت کے متفقہ موقف کو چھوڑ کر جو نیا موقف اختیار کیا ہے انھوں نے وہ بہت سوچ سمجھ کر کیا ہے۔ تمل ناڈو کی پارٹیوں کو ہمیشہ یہ شکایت رہتی ہے کہ مرکز ریاستی حقوق کو پامال کرتا رہتا ہے ان کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ ملک کو ایک وفاق کی شکل دے کر مرکز کے اختیارات کو محدود کیا جانا ضروری ہے تاکہ ریاستیں اپنے مفادات بالخصوص مالی معاملات میں خود مختار ہوں انہیں مطالبوں کے بیچ اس طور سے کبھی کبھی یہ چنگاری بھی ابھرتی نظر آتی رہتی ہے کہ سری لنکا اور تمل ناڈو کے تملوں کو ملا کر ایک تامل ناڈو تشکیل دیا جائے ظاہر ہے یہ آواز

جواہر القرآن

سورۂ توبہ پ ۹

ترجمہ آیات ۳۲ – ۳۵ حضرت شیخ الہندؒ

- چاہتے ہیں کہ بجھا دیں روشنی اللہ کی اپنے منہ سے اور اللہ نہ رہے گا بدون پورا کیے اپنی روشنی کے اور پڑے برا مانیں کافر (ف۱)
- اسی نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر تاکہ اس کو غلبہ دے ہر دین پر اور پڑے برا مانیں مشرک (ف۲)
- اے ایمان والو بہت سے عالم اور درویش اہل کتاب کے کھاتے ہیں مال لوگوں کے ناحق اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے (ف۳) اور جو لوگ گاڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اس کو خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں سو ان کو خوشخبری سنا دے عذاب دردناک کی (ف۴)
- جس دن کہ آگ دہکائیں گے اس مال پر دوزخ کی پھر داغیں گے اس سے ان کے ماتھے اور کروٹیں اور پیٹھیں (کہا جائیگا) یہ ہے جو تم نے گاڑ کر رکھا تھا اپنے واسطے اب مزہ چکھو اپنے گاڑنے کا (ف۵)

فوائد: —————— علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(ف ۱) یعنی توحید خالص اور دین اسلام [illegible]

[illegible]

(ف ۲) اسلام [illegible]

[illegible]

(ف ۳) [illegible]

[illegible]

(ف ۴) [illegible]

[illegible]

(ف ۵) [illegible]

[illegible]

[illegible]

لٹے کے خلاف سخت اقدامات کی ضرورت ہے

جنتا پارٹی کے صدر ڈاکٹر سبرا منیم سوامی کا انٹرویو

[illegible]

سری لنکا کے سلسلے میں حکومت کا موقف مناسب ہے

سابق وزیر اعظم مسٹر اندر کمار گجرال کا انٹرویو

[illegible]

مکتبہ دینیہ دیوبند کی
شاندار پیشکش
شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ العزیز کی
خود نوشت سوانح حیات
نقش حیات
(مکمل مجلد)
نئی شاندار کمپوزنگ • خوبصورت طباعت • بہترین کاغذ اور مجلد رنگین گردپوش
کی مضبوط جلد کے ساتھ منظر عام پر آچکی ہے
صفحات - ۸۰۰
قیمت ۲۰۰ روپے
تاجر حضرات کے لئے معقول کمیشن۔ جلد منگوائیں۔
ملنے کے پتے
مکتبہ دینیہ دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی
الجمعیۃ بکڈپو، گلی قاسم جان، بلیماران دہلی

حمید ...

سافٹ ویر میں بھی روزگار کا مستقبل روشن ہے

اطلاعاتی ٹکنالوجی ... سافٹ ویر کی صنعت آج دنیا کی سب سے زیادہ ترقی پذیر صنعت ہے جس میں ... نے بہت زیادہ ترقی کی ہے اس میں مزید ترقی کے روشن امکانات ہیں۔ ہندستان میں پچھلے کچھ برسوں میں جتنی ترقی اس کاروبار میں ہوئی ہے اتنی شاید کسی اور صنعت میں نہیں ہوئی ہے۔ اس میں اضافے کی شرح پچاس فیصد سے زیادہ رہی ہے۔ اس وقت ہندستان بین الاقوامی سطح پر سافٹ ویر کے معاملے میں دنیا کے آگے ... ملکوں میں مانا جاتا ہے۔ اس میدان میں ترقی کی وجہ ... امریکہ اور یورپی ملکوں میں ہندستانی ... کے ... ۹۸-۱۹۹۷ء میں ہندستانی سافٹ ویر کی صنعت کے کاروبار کی قیمت دس ہزار چالیس کروڑ تھی اس میں سے ... کروڑ روپیہ برآمد سے حاصل ہوئے اور ... کروڑ روپے ملکی بازار سے حاصل ہوئے۔

... ڈویلپمنٹ، انٹرنیٹ، ... کا دور ہے، اس شعبے میں جس رفتار سے ترقی ہو رہی ہے اس کی وجہ سے روزگار کے امکانات بھی پیدا ہو رہے ہیں ... سافٹ ویر ... کمپیوٹر ... ذریعہ ہی ممکن ہے ... سافٹ ویر ... روزگار حاصل کر سکتا ہے۔

ایک اندازے کے مطابق اس وقت سافٹ ویر کے میدان میں ... ہندستان کو سافٹ ویر انجینئروں کی ضرورت ...

دنیا میں کسی اور شعبے میں اتنی تیزی سے ترقی اور تبدیلی نہیں ہو رہی ہے ...

سافٹ ویر ... کے علاوہ روزگار کے لیے ... کورس ... ۔

... سافٹ ویر میں روزگار ...

کرکٹ

(آخری قسط)

علامہ خواجہ محمد عبد الحی سنبھلی

آداب

• کرکٹ • اور اس سے زیادہ انگریزی زبان •

• اور •

اور دیگر تبدیلیاں مثلاً کھڑے کھڑے : پانی پینا ★
پیشاب کرنا ★
کھانا کھانا ★
وغیرہ وغیرہ

دھوتی کی جگہ پتلون •
بچے کا آدھی (اسکرٹ) •
جوڑے کی جگہ حجامت • — اور "ہم" !— یہ کسی شاعر نے :
زلفیں کٹی ہوئی ہیں اور ... ہوئی
جا رہی ہیں کٹنگ کسی نائی کا خواب ہو

HAIR-CUTTING = حجامت / بال کٹوانا

PHILOSOPHY OF GAMES:

फ़लसफ़ा ... / فلسفۂ العاب :

• یعنی کہاں؟ کس موسم میں؟ کتنی دیر؟ کس کے ساتھ؟ کھیل؟ کس طرح؟ کون؟ کھیلے — ؟ ان سوالوں کا جواب ... •
کرکٹ — بے کاری، بازاری، ...

★ ...

...

نقطۂ نظر سے کھیل جانا مناسب ہے • کسی ...
★ ...

... •

...

نتیجہ :

...

نقصانات کے پیش نظر پابندی لگا دینا • خوبصورت یادگاری ... اپنے وقت کی ...

... کی یادگار کی حفاظت کرتا ...

... ذہنی ... انسانی تحقیقی صلاحیت اور ...

... محبت کی تاریخ ہے • باقی رہیں •

★ کرکٹ ... افادیت ★

... کوئی نہیں ...

... وقت ...

• بجری تھیلا • کرکٹ کھیلنا •

... • لے • ... •

★ ہندستان ... کرکٹ •

... کیا فائدہ ہوا ؟ کچھ نہیں •

★ ... • مستقبل • ...

...

• یہاں تک ... •

... ؟ — ! — ؟

کہاں ؟ ... ؟ اصل ... ؟ کہاں ...

... ★ ...

...

★ انگریزوں کا ... استعمال شدہ ★

★ ضرورت ... کرکٹ ... ★

★ ... ★

• ضرورت ہے سب کی ... •

• ... •

...

عدم تشدد ایک ہی راستہ ہے جس سے ...

تشدد		جس		مہادے
مذہبی		سچا عدم تشدد ...		• تیں •
...				• ... •
...				• ... •

... MATCHES ...

... (باقی ...)

انکوائری کمیشنوں کی رپورٹوں پر عمل درآمد نہ کرنے پر

سپریم کورٹ کی سخت ناراضگی

تحریر: مشتاق احمد علیگ

سپریم کورٹ کا حالیہ فیصلہ

انکوائری کمیشن ایکٹ

فسادات سے متعلق کمیشن

بی جے پی کی عنایت سے

سیتارام کیسری کو دلی میں مکان مل گیا

عالم اسلام

ایران کے صدر پر قاتلانہ حملہ

عراق پر سے امریکی پابندیاں

اسامہ بن لادن

مسلم پرسنل لا

عراق کے خلاف جارحیت

فلسطینی اسرائیل مذاکرات

سری کرشنا کمیشن کی رپورٹ کے عدم نفاذ سے

کمیشنوں کے اوپر سے عوام کا اعتماد ختم

مختصرات

کیپسول کیمرہ سے پیٹ کے امراض کا علاج

امن فوجی رہا

پھولوں کا شہر

بچوں میں یادداشت

خصوصی اعلی کمان

اترپردیش میں قیادت کے مسئلے سے پریشان

جب مانگنے کا ڈھنگ دینے والا خود بتائے

تحریر: مولانا عبد اللہ عباس ندوی

قرآن پاک ... [illegible]

سورۂ فاتحہ الیسی دعا ہے جس کے اندر دین و دنیا کی تمام نعمتوں کی طلب موجود ہے۔ صراط مستقیم، عمل کی تمام شاہراہوں کی طرف لے جاتا ہے

سورۂ فاتحہ جامع ترین دعا

دعاؤں کے تین حصے

[illegible]

اصحاب صفہ تعلیم و عبادت جن کا خاص مشغلہ تھا

[illegible]

ہندی میں قرآن شریف کی پہلی تفسیر

[illegible]

Ph: 5311455, 5317729

سابق وزرائے اعظم کا کلب
کیا کسی نتیجہ تک پہونچ سکے گا؟

یہ سوال کافی اہمیت کا حامل ہے کہ ہمارے سابق وزرائے اعظم جنھوں نے کبھی عوام کے سامنے ہمہ گیر مسائل پر بھی اتفاق رائے کا اظہار نہیں کیا ہے کیا ایسی حالت میں کسی متفقہ فیصلہ پر پہنچ پائیں گے جبکہ ۱۳ مرتبہ انکے ساتھ کیمونسٹ اور غیر کیمونسٹ دونوں لابیاں موجود ہیں

ہم اہم مسائل پر عوام کو متوجہ کرنا چاہتے ہیں

سابق وزیر اعظم مسٹر ایچ ڈی دیوگوڑا کا انٹرویو

جمعیۃ علماء ہند نے ہر موڑ پر ملت کی رہنمائی کی ہے

ناظم تنظیم جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود مدنی کا جلسے سے خطاب

[illegible]

ہری نور پور میں جمعیۃ علماء کی شاخ کا قیام

[illegible]

اجلاس عام جمعیۃ علماء ہند کی کامیابی پر مبارکباد

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے پروگرام کو آگے بڑھائیں

[illegible]

وفیات

[illegible]

بقیہ: کرکٹ میچ

[illegible]

مردم شماری ۲۰۰۱ء کے موقع پر ہمیں کیا کرنا چاہیے

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند

بقیہ: منظر پس منظر

[illegible]

سانحۂ ارتحال

[illegible]

بقیہ: کشمیر میں امن کی بحالی ناممکن — صفحہ ۱ سے

[illegible]

سری کرشنا کمیشن (صفحہ ۱ کا بقیہ)

[illegible]

بقیہ: سپریم کورٹ کی ناراضگی — صفحہ ۱ سے

[illegible]

بقیہ: اتر پردیش — صفحہ ۱ سے

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی کے دو حسین تحفے

(۱)

مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ کے سانحۂ ارتحال پر شائع ہونے والا نمبر الجمعیۃ دہلی کا

مفتی اعظم نمبر

نئی ترتیب و اضافہ کے ساتھ دوبارہ شائع ہو گیا ہے

[illegible]

ایک دستاویزی حیثیت حاصل ہو گئی ہے

سائز ۲۰×۳۶ — صفحات ۲۲۴ — قیمت ۱۰۰ روپے

(۲)

یادگار مجلہ

جمعیۃ علماء ہند کے تاریخ ساز اجلاس عام کے موقع پر شائع ہونے والے اس دستاویزی مجلہ میں جمعیۃ علماء ہند کی تاسیس، اغراض و مقاصد، تحریکات اور گزشتہ برسوں کی اس کی شاندار [illegible] خدمات کا [illegible] اکابر جمعیۃ علماء کا [illegible] ذکر پیش کیا گیا ہے۔

سائز ۲۰×۳۰ — صفحات ۱۵۲ — قیمت ۲۵ روپے

ملنے کا پتہ: ہفت روزہ الجمعیۃ، مدنی ہال ۱، بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی ۲

نعتیہ غزل

واصف لکھنوی

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI R. N. I. NO. - 38985/82
Posting Date - 12/13, June 2000 16-22 JUN 2000 Postal Registration No. - DL - 11082/2000

منظر پس منظر م - س - ج

آر ایس ایس

مناسب وقت ، او۔ٹی۔سی کیمپوں کا انعقاد

جواں سال بچوں کی دلچسپی ، ٹریننگ کا سہ سالہ نظام

مناسب وقت

[illegible]

او۔ٹی۔سی کیمپوں کا انعقاد

[illegible]

جواں سال بچوں کی دلچسپی

[illegible]

ٹریننگ کا سہ سالہ نظام

[illegible]

کشمیر میں شرمناک مظالم روکنے کے لئے مؤثر کوشش کی جائے

مرکزی و ریاستی حکومتوں سے جمعیۃ علماء ہند کے ناظم تنظیم مولانا محمود مدنی کا مطالبہ

نئی دہلی ۔ ۸ جون ۔۔۔

[illegible]

خریدار حضرات توجہ دیں

جن خریداروں کی طرف زر سالانہ باقی ہے ان کو بار بار یقین دہانی کرائی جا چکی ہے ۔ اب بذریعہ اخبار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جن خریداروں پر زر بقایا ہے وہ

۳۰ جون ۲۰۰۰ء

تک دفتر کو ارسال کر دیں ورنہ مجبوراً ان کا اخبار بند کر دیا جائے گا

منیجر

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

طابع ناشر : مولانا اسعد مدنی
مدیر : محمد حنیف دانا کر
ملکیت : جمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی
مقام اشاعت : مدنی محل، ۱۔ بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی ۲
مطبوعہ : A.B.C. آفسیٹ، 4713 موری گیٹ، حوض قاضی، دہلی ۶